98032 ـ کسی معاملہ پر طلاق معلق کر دی لیکن بیوی کو علم ہی نہیں

سوال

میری خالہ کے خاوند نے طلاق کی قسم اٹھائی کہ خالہ ہمارے گھر میں نہ آئے، اور میری خالہ کو اس کا علم ہی نہ تھا وہ صلہ رحمی اور ہمارے ساتھ صلح کرنے کے لیے ہمارے گھر آ گئی، ہمیں کوئی علم نہیں کہ میرے خالو نے کب قسم اٹھائی لیکن اس نے طلاق کی قسم اٹھائی تھی کہ وہ یہاں نہ آئے.
اللہ ہدایت دے میرے والد صاحب ہمیشہ طلاق کی قسم اٹھا لیتے ہیں، اور میری والدہ کو اب ایك طلاق ہی باقی ہے برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس میں شرعی حکم کیا ہے ؟
صراحت کے ساتھ یہ ہے کہ میرے والدین ہمیشہ ہی اپنی ساری زندگی ہی لڑائی جھگڑے میں گزار رہے ہیں، اور ہر بار ہماری زندگی تباہ ہونے کے اور زیادہ قریب ہو جاتی ہے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (82400) کے جواب میں معلق طلاق کا حکم بیان کیا جا چکا ہے، اور اس سلسلہ میں اقوال کی تفصیل بھی بیان ہوئی ہے، اور اس میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ طلاق میں جلد بازی کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، اور طلاق کی قسم نہیں اٹھانی چاہیے، اس لیے آپ سوال کے جواب کا مطالعہ کریں.

آپ کی خالہ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی کام کے حصول پر طلاق کے معلق ہونے کا علم ہونا شرط نہیں، اور اسی طرح یہ بھی شرط نہیں کہ وہ خاوند سے خود طلاق کےالفاظ سنے، لیکن اس کے خاوند کو چاہیے تھا کہ اس نے جو کچھ کیا ہے اسے ضرور بتانا چاہیے تھا.

اگر تو وہ اس سے طلاق کا ارادہ رکھتا تھا تو بہن کے گھر میں داخل ہونے سے اسے طلاق ہو گئی، چاہے اسے اس کی کلام کا علم بھی نہ تھا، لیکن اگر اس نے اس سے اسے بہن کے گھر میں داخل ہونے سے منع کرنا مراد لیا تھا تو پھر طلاق نہیں ہوئی، بلکہ اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

مزید آپ سوال نمبر (43481) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .